تحقیقی جدت کے حصول میں ایک صدی سے زائد کا سفر۔۔۔۔۔

118 سال قبل 1899 میں میرے دادا مرحوم حاجی عبداللہ نے اس ادارے کی بنیاد رکھی۔ ابتداء میں یہ ادارہ عینکوں، دانتوں اور آنکھوں والے نام سے معروف ہوا۔ انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے اوئل میں برطانیہ سے درآمد کردہ پورسلین کی مصنوعی آنکھیں اس ادارے میں لگائی جاتی تھیں۔ اس دور میں اس خطے کے لوگوں کے لیے اگرچہ یہ ایک مفید آغاز تھا لیکن یہ آنکھیں رنگت اور سائز میں یکسانیت کا شکار ہونے کے باعث مریضوں کے لیے پرکشش اور متاثر کن نہ تھیں۔

1920 میں میرے والد ماجد (مرحوم) حاجی عبدالحفیظ نے اس ادارے کے لیے جرمنی سے شیشے کی بنی ہوئی مصنوعی آنکھوں کی درآمد کا آغاز کیا، لیکن بدقسمتی سے ان آنکھوں کا سائز بھی تبدیل کرنا ممکن نہ تھا۔ اس لیے یہ تجربہ بھی مستقبل کے لیے نئے سوالات اور راہیں متعین کر گیا۔

"ڈینٹسٹ" سے بہتر آکولارسٹ کوئی اور نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا وقت کے اختیار نے زندگی کے عشرہ اول کو اجدادی ادارے سے منسلک کر کے مجھے ڈینٹسٹری سے روشناس کروایا اور پھر میرے جنونی شعور کو شعبہ "آکولارسٹری" سے منتھی کر دیا۔

اپنے والد ماجد کے ساتھ 1967 میں، میں نے بھی اس ادارے میں باقاعدہ شمولیت اختیار کر لی اور ریسرچ کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے اقدامات کا آغاز کیا۔ پھر اس ادارے کا نام "SIGHTS" رکھ دیا گیا۔ جرمنی کی شیشے کی بنی ہوئی آنکھوں کے بعد برطانیہ سے "PMMA" پلاسٹک کی آنکھوں کا دور آ گیا۔ یہ آنکھیں بھی حسب ضرورت کامیاب نہ ہو سکیں اور نتیجتاً 80 سے 85 فیصد لوگ PMMA کی بنی ہوئی آنکھوں سے غیر مطمئن رہتے تھے۔

اس عدم اطمینان کی بڑی وجہ یہ تھی کہ مصنوعی آنکھوں کی اس "Hi-Tech" صنعت میں "نان پروفیشنلز ا سٹاک بیسیز" کے طریقہ پر عامل تھے۔ جبکہ نسبتاً جدید طریقہ "ماڈیفیکیشن پریکٹس" اور "کسٹم میڈ پریکٹس" جدید ترین اور متاثر کن طریقہ کار تھا۔ یہی وجہ تھی کہ آخر الذکر طریقہ ہی میری توجہ کا مرکز بنا اور اس نے ایک طرح سے مجھے اپنے اندر جذب کر لیا اور 50 برس قبل زمانہ طالبعلمی میں ہی میں اس پروفیشن کا حصہ بن گیا۔ یہ میرے شوق اور "انوالومنٹ" کا ہی نتیجہ تھا کہ میں نے الحمداللہ 16 برس کی عمر میں ہی بنا کسی مدد اور بیرونی وسائل کے اپنی تحقیقی کاوشوں کے نتیجے میں پاکستان میں پہلی مرتبہ "PMMA" میں پلاسٹک کی انفرادی طور پر کسٹم میڈ مصنوعی آنکھ بنانے میں کامیابی حاصل کر لی۔

آج 2017 میں آکولارسٹ علی سہیل بھی بحیثیت ریسرچ ایسوسی ایٹ SIGHTS میں شمولیت اختیار کر کے اپنی کیئرر کا باضابطہ آغاز کر چکے ہیں۔

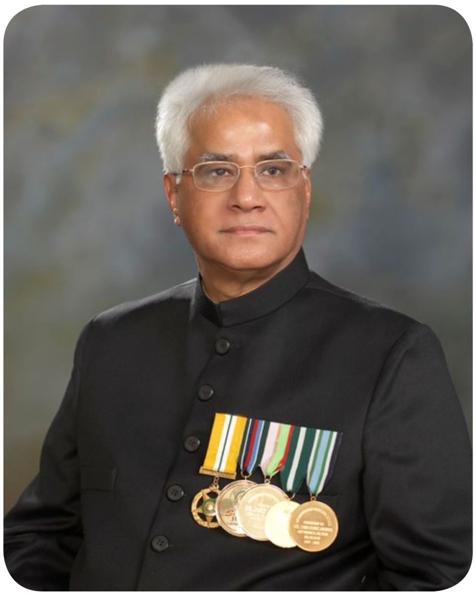

Zahid Hafeez
Principal Ocularist

TAMGHA-I-IMTIAZ
(President's Award for Pride of Performance)

Panel Member:
- Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital & Research Centre
- Agha Khan University Hospital, Karachi

Memberships:
- Honory Member OSP Lahore
- Ex. ASC, ASO, (USA) - 2005

Awards:
- Honorary Member OSP Lahore
- Latif Chaudhary Gold Medal
- Professional Excellence Award OSP Lahore
- Life Time Achievement Award OSP KPK
- Silver jublee Gold Medal OSP Lahore
- Distinguished Services Gold Medal OSP Lahore
- Distinguished Services Gold Medal OSP Federal
- Gold Medal ISRA University and OSP Hyderabad

sights
SINCE 1899

55- New Anarkali, Lahore.
042 - 37121712, 37325354
Cell: 0300-8452605
www.sights.com.pk